مجلس خدام الاحمدیہ کینیڈا کا ماہوار رسالہ

جون 2026

النداء

جلسہ سالانہ کی تاریخ اور اہمیت

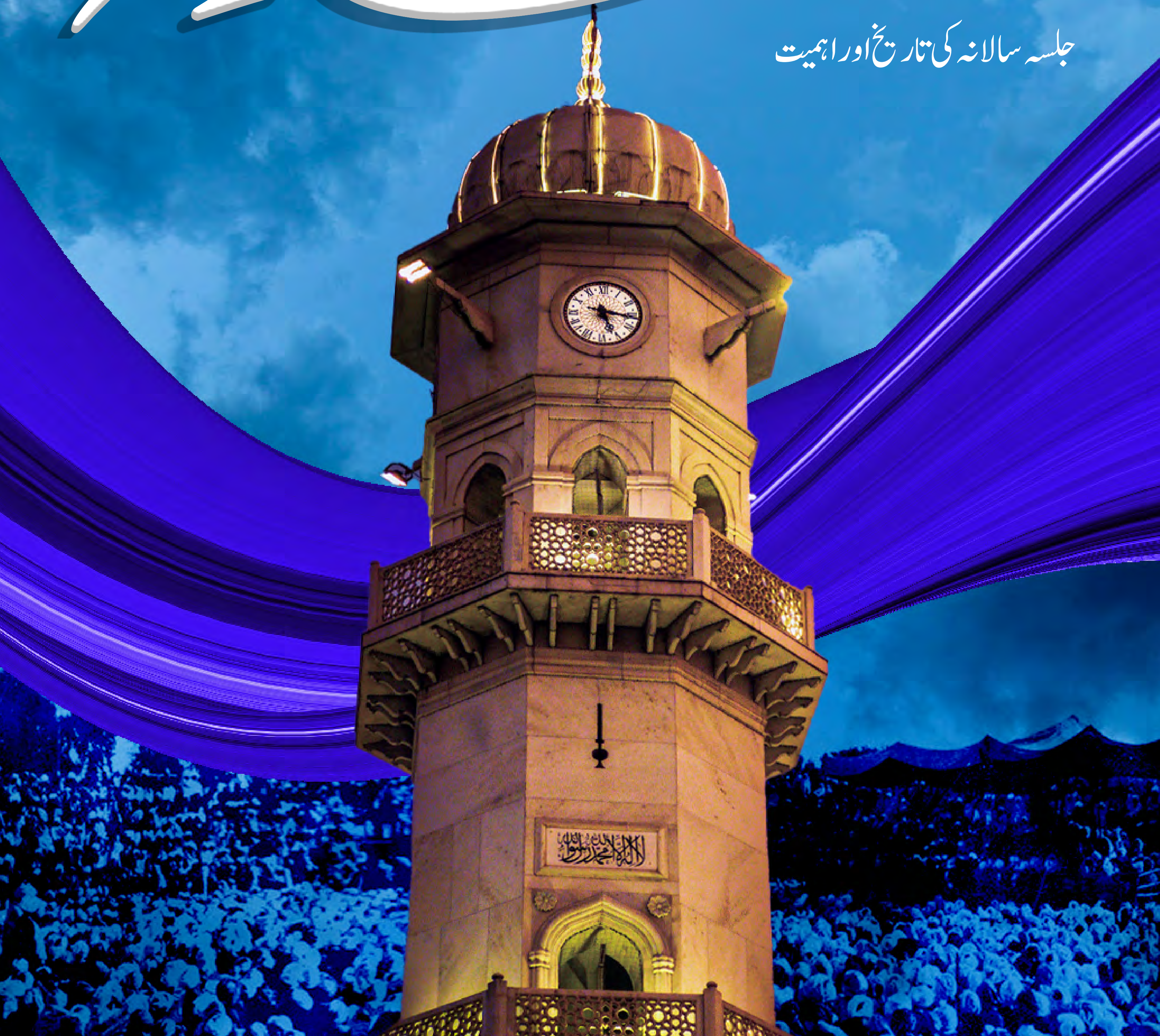

AN-NIDA MAGAZINE

مجلہ الندا ء شائع کردہ مجلس خدام الاحمدیہ کینیڈا سنہ ۱۹۸۹

04 قال اللّٰہ
05 قال الرسول ﷺ
06 کلام الامام امام الکلام
08 فرمان خلیفۂ وقت

فہرست

جلسہ سالانہ ۱۹۱۰ اور ۱۹۳۹ کی دو امتیازی خصوصیات

اشاعت ٹیم

صدر مجلس
شاہ رخ رضوان عابد صاحب مربی سلسلہ

مُدیر اعلیٰ
عبد النور عابد صاحب مربی سلسلہ

مدیر اردو
حصور احمد ایقان صاحب

مہتمم اشاعت
رضوان محمد صاحب مربی سلسلہ

مدیر انگریزی
ابدال احمد مانگٹ صاحب

ریویو بورڈ ٹیم ممبران
صادق احمد صاحب مربی سلسلہ

ٹیم ممبران
عطاء الکریم گوہر صاحب
اسد علی ملک صاحب
ثمر فراز خواجہ صاحب
فراست احمد بشارت صاحب

ڈیزائن
حنان احمد قریشی صاحب

قال اللّٰہ

وَ اِذَا رَاَوْا تِجَارَةً اَوْ لَهْوَا ا۟نْفَضُّوْٓا اِلَيْهَا وَتَرَكُوْكَ
قَآئِمًا ؕ قُلْ مَا عِنْدَ اللّٰهِ خَيْرٌ مِّنَ اللَّهْوِ وَمِنَ
التِّجَارَةِ ؕ وَاللّٰهُ خَيْرُ الرّٰزِقِيْنَ

اور جب وہ کوئی تجارت یا دل بہلاوا دیکھیں گے تو اس کی طرف دوڑ پڑیں گے اور تجھے اکیلا کھڑا ہوا چھوڑ دیں گے۔ تو کہہ دے کہ جو اللہ کے پاس ہے وہ دل بہلاوے اور تجارت سے بہت بہتر ہے اور اللہ رزق عطا کرنے والوں میں سب سے بہتر ہے۔

(سورۃ الجمعۃ، آیت 12)

قال الرسول صلی اللہ علیہ وسلم

عَنِ الأَغَرِّ أَبِي مُسْلِمٍ أَنَّهُ قَالَ أَشْهَدُ عَلَى أَبِي هُرَيْرَةَ وَأَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّهُمَا شَهِدَا عَلَى النَّبِيِّ صلى الله عليه وسلم أَنَّهُ قَالَ لاَ يَقْعُدُ قَوْمٌ يَذْكُرُونَ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ إِلاَّ حَفَّتْهُمُ الْمَلاَئِكَةُ وَغَشِيَتْهُمُ الرَّحْمَةُ وَنَزَلَتْ عَلَيْهِمُ السَّكِينَةُ وَذَكَرَهُمُ اللَّهُ فِيمَنْ عِنْدَهُ

اَغَرِّ اَبِی مُسْلِم سے روایت ہے کہ میں حضرت ابو ہریرہؓ اور حضرت ابو سعید خدریؓ پر گواہ ہوں کہ ان دونوں نے نبی ﷺ کے بارہ میں گواہی دی کہ آپؐ نے فرمایا کہ لوگ اللہ عزوجل کے ذکر کے لئے بیٹھتے ہیں تو فرشتے انہیں حلقہ میں لے لیتے ہیں اور رحمت ان کو ڈھانک لیتی ہے اور اُن پر سکینت اترتی ہے اور اللہ ان کا ذکر ان میں کرتا ہے جو اس کے پاس ہیں۔

صحیح مسلم, کتاب الذکر والدعاء والتوبة والاستغفار, باب نمبر 11, حدیث نمبر 4854, جلد نمبر صفحہ نمبر 70

کلام الامام
امام الکلام

فرمان حضرت مسیح موعودؑ

حتی الوسع تمام دوستوں کو محض للہ ربّانی باتوں کے سننے کے لئے اور دعا میں شریک ہونے کے لئے اس تاریخ پر آجانا چاہئے۔ اور اس جلسہ میں ایسے حقایق اور معارف کے سنانے کا شغل رہے گا جو ایمان اور یقین اور معرفت کو ترقی دینے کے لئے ضروری ہیں۔ اور نیز ان دوستوں کے لئے خاص دعائیں اور خاص توجہ ہو گی اور حتی الوسع بدرگاہ ارحم الراحمین کوشش کی جائے گی کہ خدائے تعالیٰ اپنی طرف ان کو کھینچے۔ اور اپنے لئے قبول کرے اور پاک تبدیلی انہیں بخشے۔ اور ایک عارضی فائدہ ان جلسوں میں یہ بھی ہو گا کہ ہر یک نئے سال میں جس قدر نئے بھائی اس جماعت میں داخل ہوں گے وہ تاریخ مقررہ پر حاضر ہو کر اپنے پہلے بھائیوں کے منہ دیکھ لیں گے اور رُوشناسی ہو کر آپس میں رشتہ تودّد و تعارف ترقی پذیر ہوتا رہے گا۔ اور جو بھائی اس عرصہ میں اس سرائے فانی سے انتقال کر جائے گا اِس جلسہ میں اُس کے لئے دعائے مغفرت کی جائے گی۔ اور تمام بھائیوں کو روحانی طور پر ایک کرنے کے لئے اور ان کی خشکی اور اجنبیت اور نفاق کو درمیان سے اٹھا دینے کے لئے بدرگاہ حضرت عزت جلّشانہ کوشش کی جائے گی۔ اور اس روحانی سلسلہ میں اَور بھی کئی روحانی فوائد اور منافع ہوں گے جو انشاءاللہ القدیر وقتاً فوقتاً ظاہر ہوتے رہیں گے۔

(مجموعہ اشتہارات جلد اول صفحہ 319)

فرمانِ خلیفۂ وقت

پس یہ جلسہ بھی نصیحت کرنے، یاد دہانی کروانے کے لئے منعقد کیا جاتا ہے یا یہ جلسے دنیا میں ہر جگہ منعقد کئے جاتے ہیں۔ یہ بتانے کے لئے منعقد کئے جاتے ہیں کہ اس زمانے کے امام کی بیعت میں آکر پھر اپنے عہد کو یاد کرو، اپنے عہد بیعت کو یاد کرو۔ اگر دنیاوی مصروفیات کی وجہ کچھ کمزوریاں پیدا ہو گئی ہیں تو اب نئے سرے سے نصائح سن کر علمی اور تربیتی وعظ و نصائح اور تقاریر سن کر پھر اپنی دینی حالتوں کی طرف توجہ کرو۔ اکٹھے مل بیٹھ کر ایک دوسرے کی نیکیاں جذب کرنے کی کوشش کرو اور برائیوں کو دور کرو۔ ہمیشہ یاد رکھیں کہ جلسے کے دوران اپنی ذاتی باتوں کی طرف توجہ نہ ہو بلکہ تمام پروگرام، جتنے بھی ہیں، ان کو سننے کے دوران بھی اور ان کے بعد بھی زیادہ تر وقت دعاؤں اور ذکرِ الٰہی میں گزارنے کی کوشش ہونی چاہئے۔ یہ سوچ کر شامل ہونا چاہئے کہ ہم اس روحانی ماحول میں دو تین دن گزار کر اپنے عہدِ بیعت کی تجدید کر رہے ہیں تاکہ ہمارے ایمان مضبوط سے مضبوط تر ہوتے چلے جائیں۔ تاکہ ہم تقویٰ میں ترقی کریں۔

(خطبہ جمعہ فرمودہ 18 مئی 2012)

آؤ لوگو! کہ یہیں نورِ خدا پاؤ گے!!
لو تمہیں طَور تسلی کا بتایا ہم نے

Come, O people, for here you shall find the Light of God!
Behold, we have shown you the path of comfort.
(The Promised Messiah[as])

لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ

There is none worthy of worship except Allah;
Muhammad is the Messenger of Allah

صدق سے میری طرف آؤ اسی میں خیر ہے
ہیں درندے ہر طرف میں عافیت کا ہوں حصار

Come to me with sincerity, for in this alone lies your good;
Wild beasts abound in every direction–
I am the Citadel of Security.
(The Promised Messiah[as])

48th اڑتالیسواں

جلسہ سالانہ

Jalsa salana

JULY 10-12, 2026

THE INTERNATIONAL CENTRE, MISSISSAUGA, ON

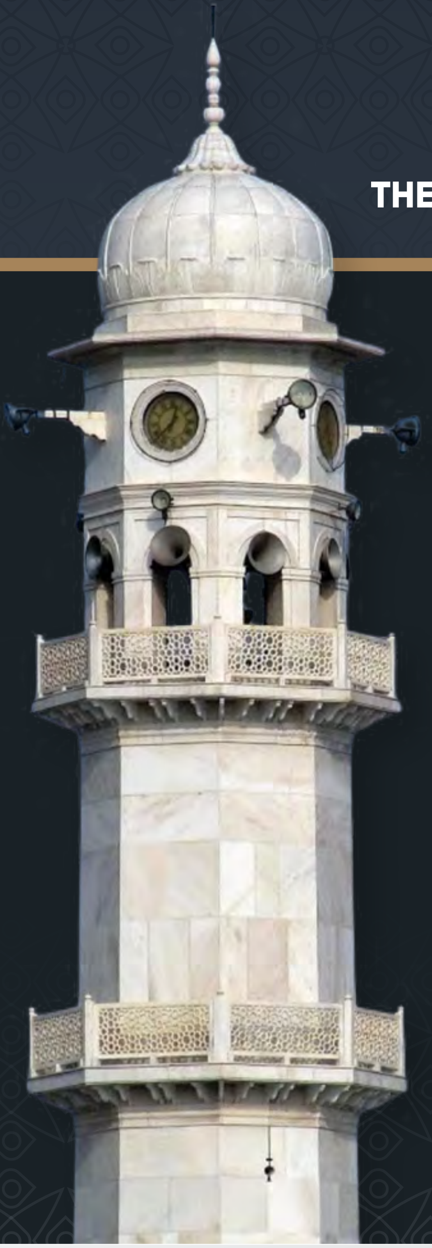

اس جلسہ کو معمولی انسانی جلسوں کی طرح خیال نہ کریں۔ یہ وہ امر ہے جس کی
خالص تائید حق اور اعلائے کلمہ اسلام پر بنیاد ہے۔(حضرت مسیح موعود علیہ السلام)

"Do not consider this convention to be like ordinary human assemblies. This is a matter that is purely founded upon Divine assistance and the propagation of Islam."
(The Promised Messiah[as])

The Holy Prophet Muhammad[sa]: the Liberator of Mankind
آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم: انسانیت کے نجات دہندہ

Acceptance of Prayer as a Powerful Argument for the Existence of God
قبولیت دعا: ہستی باری تعالیٰ کی زبردست دلیل

Truthfulness: The Foundation of Peace in Society
قولِ سدید: معاشرے میں امن کی بنیاد

The Concept of Chastity and Modesty in Islam
اسلام میں عِفّت اور حیا کا تصور

Spying and Backbiting: The Cause of Social Unrest
تجسس اور غیبت: معاشرتی بدامنی کی جڑ

Five Daily Prayers in a Busy Life: Burden or Blessing?
مصروف زندگی میں پنج وقتہ نمازیں: بوجھ یا نعمت؟

Consider Service to Faith a Divine Favour
خدمتِ دین کو اِک فضلِ الٰہی جانو

Scientific Truths in the Holy Qur'an
قرآن مجید میں سائنسی حقائق

Building Your Legacy: Fame, Fortune & Family
ایک پائیدار ورثے کی تعمیر: شہرت، دولت اور خاندان

Financial Sacrifice of the Companions of the Promised Messiah[as]
حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے صحابہ کی مالی قربانیاں

Balance Between Parental Rights and Marital Obligations
والدین کے حقوق اور ازدواجی ذمہ داریوں کے درمیان توازن

Fulfil the covenant; for the covenant shall be questioned about. (17:35)
عہد کو پورا کرو۔ یقیناً عہد کے بارہ میں پوچھا جائے گا(17:35)

Ahmadiyya Khilafat: Upholding the Moral and Spiritual Values of Islam
خلافت احمدیہ: اسلام کی اخلاقی اور روحانی اقدار کی محافظ

6900 Airport Rd, Mississauga, ON L4V 1E8 | 905-832-2669 | info@jalsasalana.ca

سالانہ جلسہ خدا تعالیٰ کا نشان ہے اور خدا کی طرف سے ہمارے سلسلہ کی ترقی کے سامانوں میں سے ایک سامان ہے

از خطباتِ محمود

(خطباتِ محمود جلد 12 صفحہ 195)

جلسہ سالانہ ۱۹۱۰ اور ۱۹۳۹ کی دو امتیازی خصوصیات

آواز کے انتظام کے لئے آدمیوں کا تقرر اور ملکی جلسوں کا آئیڈیا

تحریر از مولانا عبدالسمیع خان صاحب، پروفیسر جامعہ احمدیہ کینیڈا

جلسہ سالانہ ۱۹۱۰ء

جماعت احمدیہ کا دسمبر 1909ء کا جلسہ سالانہ 25 تا 27 مارچ 1910ء کو منعقد ہوا جس کے شرکاء 3 ہزار سے زائد تھے۔ 25 مارچ کو جمعہ تھا اور کثرت حاضرین کی وجہ سے حضرت خلیفۃ المسیح الاول رضی اللہ عنہ کی آواز دور تک نہیں پہنچ سکتی تھی اس لئے آپ نے 4 افراد کو مقرر کیا کہ وہ آپ کے مبارک کلمات آگے پہنچاتے رہیں۔ سلسلہ احمدیہ کی تاریخ میں یہ پہلا موقع تھا جب ایسا انتظام کرنا پڑا۔ (تاریخ احمدیت جلد 3 ص 316) اس کے بعد حسب حالات یہ سلسلہ 1936ء تک جاری رہا۔

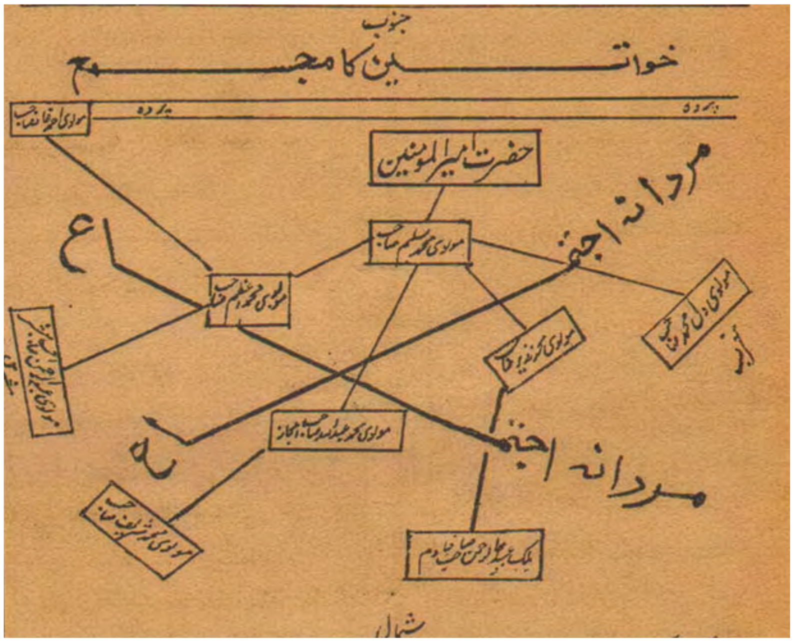

1935ء میں 25 تا 27 دسمبر کو رمضان میں جلسہ سالانہ منعقد ہوا۔ 28 دسمبر 1935ء کو عید الفطر تھی۔ کثرت سے احباب شریک ہوئے۔ حضرت مصلح موعود رضی اللہ عنہ نے عید گاہ میں خطبہ ارشاد فرمایا۔ حضور کی آواز آگے پہنچانے کے لئے 9 احباب مقرر تھے۔ الفضل نے ان کا نقشہ بھی شائع کیا۔ (الفضل 2 جنوری 1936ء ص 4)

27 نومبر **1936ء** کو حضور نے خطبہ جمعہ میں تحریک جدید کے نئے سال کا اعلان فرمایا اس موقع پر بھی 5 احباب حضور کی آواز آگے پہنچاتے رہے۔ حضور نے پہلے بیٹھ کر خطبہ ارشاد فرمایا۔ آخر پر کھڑے ہو گئے۔ (الفضل 29 نومبر 1936ء)

1936ء کے جلسہ سالانہ پر پہلی بار لاؤڈ سپیکر استعمال کیا گیا۔ اس جلسہ کی حاضری 25 ہزار سے زائد تھی۔

1937ء کے جلسہ سالانہ پر مستورات نے حضرت مصلح موعود رضی اللہ عنہ کے تمام خطاب بذریعہ لاؤڈ سپیکر سنے۔
7 جنوری 1938ء کو مسجد اقصیٰ قادیان میں پہلی دفعہ لاؤڈ سپیکر لگا اور حضرت مصلح موعود رضی اللہ عنہ نے خطبہ جمعہ میں پیشگوئی فرمائی کہ قادیان کا درس قرآن و حدیث ساری دنیا میں سنا جائے گا۔ (الفضل 13 جنوری 1938ء) یہ پیشگوئی ایم ٹی اے کے ذریعہ پوری ہو رہی ہے۔

جلسہ سالانہ ۱۹۳۹ء

1939ء کا جلسہ سالانہ جماعت احمدیہ کی تاریخ میں ایک نمایاں حیثیت رکھتا ہے۔ یہ جلسہ جماعت احمدیہ کی 50 سالہ جوبلی اور خلافت ثانیہ کی 25 سالہ جوبلی کے طور پر منایا گیا۔ اس جلسہ میں قریباً 40 ہزار افراد شریک ہوئے۔ اس جلسہ کے موقع پر حضرت مصلح موعودؓ نے پہلی بار بیرونی ملکوں کے سالانہ جلسوں کا تصور پیش فرمایا۔ جو جلد ہی حقیقت کا روپ دھار گیا اور اب دنیائے احمدیت کے زیر نگیں 220 ملکوں میں سے بیشتر میں سالانہ جلسہ کا انعقاد ہوتا ہے۔ خواہ حاضری اور انتظام کتنا ہی مختصر کیوں نہ ہو۔ حضور نے ملکی جلسہ سالانہ کا خیال اس تقریب میں پیش فرمایا۔ جو جلسہ کے انتظامات کے اختتام کی تقریب تھی۔

6 جنوری 1940ء کو جلسہ جوبلی کے انتظامات بخیر وخوبی ختم ہونے پر مدرسہ احمدیہ کے صحن میں صبح سوا نو بجے کے قریب کارکنان جلسہ کا اجتماع ہوا۔ جہاں سٹیج پر لاؤڈ سپیکر کا بھی انتظام کیا گیا۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ عنہ کے تشریف لانے پر جلسہ سالانہ کے انتظامات کرنے والی پانچ نظامتوں کی طرف سے رپورٹیں سنائی گئیں۔ پھر حضور نے سوا دس بجے سے سوا بارہ بجے تک تقریر فرمائی۔ جس میں حضور نے اہم امور کی اصلاح کے متعلق ہدایات دیں۔ اس تقریر کا خلاصہ الفضل میں شائع ہوا ہے اور یہ سلسلہ کی تاریخ کا ایک اہم باب ہے۔ اسی لئے اسے یہاں درج کیا جاتا ہے۔ انتظام جلسہ کی وسعت کے متعلق حضور نے فرمایا:

میں اللہ تعالیٰ کا شکر کرتا ہوں جس نے باوجود ہر قسم کے موانع اور ہر قسم کی کمیوں کے گزشتہ سالوں سے زیادہ اس بات کی توفیق بخشی کہ اس کے قائم کردہ سلسلہ اور دین کے لئے جمع ہونے والے مہمانوں کی خدمت کے لئے ہم میں سے ہر ایک کو اپنے حوصلہ اپنے اخلاص اور اپنی طاقت و ہمت کے مطابق موقع ملا۔ ہندوستان میں ہی نہیں بلکہ دنیا بھر کے ترقی یافتہ ممالک کے اندر بھی ایسا اجتماع کہیں نہیں ہوتا۔ جس میں اتنی مقدار میں مہمانوں کو کھانا کھلایا جاتا ہو۔ انگلستان، امریکہ، جرمنی، فرانس اور روس یہ اس وقت ترقی یافتہ اور بڑے بڑے ممالک خیال کئے جاتے ہیں۔ مگر ان میں تیس چالیس ہزار آدمیوں کے اجتماع ایسے نہیں ہوتے جن کو کھانا کھلایا جاتا ہو۔ ہندوستان میں کانگرس کے اجتماع بے شک بڑے ہوتے ہیں۔ گزشتہ سال میں نے نمائندے تحریک جدید سے وہاں بھجوائے تو انہوں نے بتایا کہ ان کو کھانا مفت ملنا تو الگ مول لینے میں بھی دقتیں

پیش آئیں۔ غرض یہ ہمارے جلسہ کی خاص خصوصیت ہے اور یہی وجہ ہے کہ بعض لوگ جن کو دوسرے اجتماع دیکھنے کا موقع ملا ہے۔ جب وہ یہاں آتے ہیں تو ہمارے انتظام کو دیکھ کر حیران رہ جاتے ہیں۔ اسی سال یو۔ پی کے ایک اخبار کے نمائندے جو بعض انگریزی اخبارات کے بھی نمائندے رہ چکے ہیں اور کانگرس سے تعلق رکھتے ہیں۔ یہاں آئے تو انہوں نے ملاقات کے وقت کہا کہ کانگرس کے اجلاس سے اتر کر ہندوستان میں اتنا بڑا اجتماع میں نے کہیں نہیں دیکھا۔ میں نے کہا سنا ہے کانگرس کے اجلاس میں لاکھ لاکھ دو دو لاکھ آدمی شریک ہوتے ہیں کہنے لگے لاکھ دو لاکھ تو ہرگز نہیں چالیس، پچاس ہزار کے قریب ہوتے ہیں اور مرد عورتیں اکٹھے ہوتے ہیں۔ میں نے کہا ہمارے ہاں مستورات کے لئے الگ جلسہ گاہ ہے تو وہ کہنے لگے پھر آپ کے جلسہ کے مردوں کی اس تعداد کے ساتھ مستورات کی تعداد بھی شامل کرلی جائے تو کانگرس کے اجتماع میں بھی شاید اتنے ہی مرد عورتیں ہوتی ہوں۔

غرض قادیان کا جلسہ سالانہ اب کم از کم ہندوستان میں دوسرے نمبر پر ہے اور اپنے انتظام کے لحاظ سے تو دنیا بھر کے اجتماعوں سے اول نمبر پر ہے۔ کیونکہ ایسا انتظام کھانا کھلانے کا قادیان کے سوا اور کسی اتنے بڑے اجتماع میں نہیں ہوتا۔ ہاں میلے بے شک ہوتے ہیں۔ جن میں بڑے بڑے اجتماع ہوتے ہیں۔ مگر ان میں نہ تو رہائش کا انتظام ہوتا ہے نہ کھانے کا اور نہ روشنی کا۔ پس قادیان کا یہ جلسہ ایک لحاظ سے اول نمبر پر اور تعداد کے لحاظ سے دوسرے نمبر پر۔ اور جس رنگ میں خدا تعالیٰ کے فضل سے سلسلہ کی ترقی ہو رہی ہے اس کے لحاظ سے ہمارا جلسہ سالانہ انشاءاللہ کسی وقت کانگرس سے بھی ہر لحاظ سے اول نمبر پر ہوگا۔

اس کے بعد حضور نے انتظامی امور کے متعلق متعلقہ صیغوں کو ہدایات دیں اور آخر میں فرمایا:

اس وقت خدا کے فضل سے آپ لوگوں کو قومی طور پر یہ فخر حاصل ہے کہ آپ لوگوں کے ذمہ خدا تعالیٰ کے مہمانوں کی میزبانی کا کام سپرد کیا گیا ہے یہ میزبانی اور اتنی بڑی جماعت کی اس رنگ میں میزبانی کسی اور کے سپرد نہیں کی گئی آپ لوگوں کے ہی مکان ایسے ہیں۔ جو خدا کے دین کے لئے آنے والے مہمانوں کے لئے وقف ہوتے ہیں۔۔۔۔ یہ صرف قادیان ہی کے مکانات ہیں۔ جن کی نسبت مِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ کے مطابق خرچ کرنے کا آپ لوگوں کو موقع ملتا ہے۔ پھر آپ لوگ ہی ایسی جماعت ہیں جسے وہ شرف حاصل ہے۔ جس کا حضرت خدیجہؓ نے آنحضرت ﷺ کو مخاطب کر کے یوں ذکر کیا تھا کہ خدا کی قسم خدا تعالیٰ آپ کو ضائع نہیں کرے گا کیونکہ

آپ مہمان نواز ہیں۔ پس یہ کوئی معمولی چیز نہیں بلکہ یہ اللہ تعالیٰ کے خاص انعامات سے ہے۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہے قیامت کے دن پانچ شخص ایسے ہوں گے جن پر خدا تعالیٰ اپنا سایہ کرے گا۔ ان میں سے آپ نے ایک مہمان نواز قرار دیا ہے۔

بے شک ایک دوست دوست کی میز بانی کرتا ہے۔ مگر وہ ایک رنگ کا سودا ہوتا ہے۔ ایک رشتہ دار اپنے رشتہ دار کی میز بانی کرتا ہے۔ اور وہ بھی ایک سودا ہوتا ہے۔ کیونکہ وہ اپنے تعلق کی وجہ سے مہمان نوازی کرتا ہے۔ مگر آپ لوگ جن لوگوں کی میز بانی کرتے ہیں۔ ان سے کوئی دنیوی تعلق نہیں ہوتا اور یہی دراصل مہمانی ہے۔ جو خدا تعالیٰ کی رحمت کے سایہ کے نیچے آپ لوگوں کو لے جانے والی ہے اور یہی وہ مہمانی ہے جو شاذ و نادر ہی کسی کو نصیب ہوتی ہے مگر خدا تعالیٰ نے قادیان والوں کو عطا کر رکھی ہے۔ یہ اتنی بڑی نعمت ہے کہ اگر اخلاص سے آپ لوگ کام لیتے ہوں تو نہ معلوم کتنے احد پہاڑوں کے برابر آپ کو ثواب حاصل ہوتا ہوگا۔

ممکن ہے کہ جب ہماری جماعت بڑھ جائے اور یہاں قادیان میں ایسے جلسے کرنا مشکل ہو جائیں تو پھر ہم اجازت دے دیں کہ ہر ملک میں الگ سالانہ جلسے ہوا کریں اس وقت ان ممالک میں کام کرنے والے بھی ثواب کے مستحق ہوا کریں گے۔ مگر وہ وقت تو آئے گا جب آئے گا۔ اس وقت تو آپ لوگوں کے سوا ایسی خوش قسمت جماعت اور کوئی نہیں۔ (الفضل 9 جنوری 1940ء)

الحمد للہ اس وقت لندن میں مرکزی جلسہ بھی ہوتا ہے جہاں خلیفۃ المسیح قیام فرما ہیں اور حضور کم از کم خطبہ جمعہ سمیت 5 خطابات فرماتے ہیں۔ قادیان میں بھی جلسہ ہوتا ہے جو جماعت احمدیہ کا دائمی کا مرکز ہے اس کے علاوہ ہر ملک میں جلسے منعقد ہوتے ہیں اور مسیح موعود کی پیشگوئی پوری ہوتی ہے کہ خدا نے قومیں تیار کی ہیں جو عنقریب اس میں آملیں گی۔

زادراہ

لازم ہے کہ اس جلسے پر جو کئی
بابرکت مصالح پر مشتمل ہے
ہرایک ایسے صاحب ضرور تشریف
لاویں جو زاد راہ کی استطاعت
رکھتے ہوں

(مجموعہ اشتہارات جلد اوّل صفحہ361)

امام الزماں علیہ السلام کی شاملینِ جلسہ کے لئے دعاءِ خیر

ہر یک صاحب جو اس لِلّٰہی جلسہ کے لئے سفر اختیار کریں، خدا تعالیٰ ان کے ساتھ ہو اور ان کو اجرِ عظیم بخشے اور ان پر رحم کرے اور ان کی مشکلات اور اضطراب کے حالات ان پر آسان کر دیوے اور ان کے ہم و غم دُور فرماوے اور ان کو ہر یک تکلیف سے مخلصی عنایت کرے اور اُن کی مرادات کی راہیں اُن پر کھول دیوے اور روزِ آخرت میں اپنے ان بندوں کے ساتھ ان کو اٹھاوے جن پر اس کا فضل و رحم ہے اور تا اختتامِ سفر اُن کے بعد اُن کا خلیفہ ہو۔

(مجموعہ اشتہارات جلد 1 صفحہ 361-362)